(۱۰) ایک مرتبہ دیہات سے کچھ لوگ آنحضرت کی خدمت میں آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ ہمارے پانی کے حوض پر پانی پینے کیلئے درندے کتے اور دیگر جانور سب ہی آتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا جو پانی انہوں نے اپنے منہ سے لے لیا ہے وہی انکا ہے بقیہ تم سب لوگوں کا ہے اور اگر پانی میں سے کوئی چوپایہ یا گدھا یا خچر یا بکری یا کوئی گائے پانی پی لے تو اس کے استعمال میں، اس سے وضو کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اگر پانی کے برتن میں چھپکلی گر جائے تو اس سارے پانی کو بہا دو اور اگر اس پانی میں کتے کا تھوک پڑ گیا ہے یا اس نے اس میں سے پانی پی لیا ہے تو اس برتن کا سارا پانی بہا دیا جائے اور اس برتن کو تین مرتبہ دھویا جائے ایک مرتبہ مٹی سے مانجھ کر اور دو مرتبہ صرف پانی سے پھر اس برتن کو خشک کر لیا جائے۔ اور وہ پانی کہ جس میں سے بلّی نے پیا ہو اس سے نہ وضو کرنے میں کوئی حرج ہے اور نہ اس کے پینے میں کوئی حرج ہے۔

(۱۱) اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ میں نہ اس چیز کے کھانے سے منع کرتا ہوں جس میں سے بلّی نے کھایا ہو اور نہ اس مشروب کے پینے سے منع کرتا ہوں جس میں سے بلّی نے پیا ہو۔

اور یہودی و نصرانی و لدالزنا و مشرک اور ہر مخالف اسلام کے جھوٹے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں اور ان سب سے زیادہ شدید ناصبی (دشمن اہلبیت) کا جھوٹا ہے۔ حمام کا پانی آب جاری کے حکم میں ہے جب کہ اس کا کوئی ذخیرہ ہو۔

(۱۲) نیز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اس پانی کے متعلق جس میں چوپائے پیشاب کرتے ہیں اور کتے الاغ کرتے اور لوگ اس میں غسل جنابت کرتے ہیں ؟ فرمایا کہ اگر وہ پانی ایک کُر کی مقدار میں ہے تو اسکو کوئی شے نجس نہیں کرے گی۔

(۱۳) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر بنی اسرائیل میں سے کسی کے جسم پر پیشاب کا ایک قطرہ بھی لگ جاتا تو وہ اس حصے کو قینچی سے کاٹ دیا کرتے تھے اور تم لوگوں کو تو اللہ تعالیٰ نے زمین و آسمان کے درمیان کی کشادگی سے بھی زیادہ یہ کشادگی عطا فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کیلئے پانی کو پاک اور طاہر کنندہ قرار دیا ہے لہذا دیکھنا ہے کہ تم لوگ اس کی اس عنایت کے بعد بھی کس طرح رہتے ہو اور اگر پانی کے مٹکے میں کوئی سانپ داخل ہو اور نکل جائے تو اس پانی میں سے تین چلو پانی نکال کر پھینک دو اور باقی کو استعمال کرو اور اس میں قلیل و کثیر پانی سب برابر ہے۔

اور اگر خنزیر (سور) کے بالوں کی بنی ہوئی رسی سے آبپاشی کیلئے پانی کھینچا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۴) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ اگر جلد خنزیر (سور کی کھال) سے بنے ہوئے ڈول سے آبپاشی کیلئے پانی کھینچا جائے تو ؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کیا گیا کہ اگر (ذبح کئے ہوئے جانور کے) مردہ چمڑے میں دودھ اور پانی اور گھی وغیرہ رکھ دیا جائے تو اسکے متعلق آپ کی کیا رائے ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے اندر رکھنے میں کوئی حرج نہیں پانی، دودھ اور گھی کچھ بھی چاہے رکھو اور اس سے وضو کرو یا وہ پانی پیو لیکن (اس پانی سے وضو کر کے) نماز نہ پڑھو۔